20788-وقت سے قبل نماز ادا کرنا

سوال

کیا عشاء کی نماز متعین وقت کے بدلے سونے سے قبل ادا کرنی جائز ہے دلیل کے ساتھ جواب دینے پر آپ کا شکریہ ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقیناً مومنوں کے لیے وقت مقررہ پر نماز کی ادا کرنی فرض کی گئی ہے}.

یعنی اس کے اوقات مقرر ہیں ان میں ہی ادا کرنا ہوگی، نماز پنجگانہ کے تفصیلی اوقات سوال نمبر (9940) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں.

"مسلمانوں کا اجماع ہے کہ وقت سے قبل نماز ادا کرنی صحیح نہیں ہوگی، اور اگر نماز وقت سے قبل ادا کی گئی ہو تو اس کی درج ذیل صورتیں ہیں :

اگر جان بوجھ کر وقت سے قبل نماز ادا کی جائے تو اس کی نماز باطل ہے، اور وہ گنہگار ہوگا.

اور اگر اس نے عمدا اور جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا، بلکہ اس کا خیال تھا کہ نماز کا وقت شروع ہو چکا ہے، تو اس صورت میں گنہگار نہیں، اور اس کی یہ نماز نفل شمار ہوگی، لیکن اسے فرضی نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی، اس لیے کہ وقت نماز کی شروط میں شامل ہے" انتہی

ماخوذ از : الشرح الممتع الشیخ ابن عثیمین (2/88).

واللہ اعلم.